1983-2023
40 Years of service

نیوز بلیٹن

شمارہ: 20
جنوری تا مارچ 2023ء

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2022ء صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کو پیش کر رہے ہیں (17 مارچ 2023ء)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے سال 2022ء کی سالانہ رپورٹ صدر پاکستان کو پیش کر دی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے ایوان صدر میں ملاقات کر کے ان کو اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2022ء پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے صدر پاکستان کو سال 2022ء کے دوران موصول ہونے والی شکایات، فیصلوں اور اٹھائے گئے اہم اقدامات کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں اور ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ صدر پاکستان سے ملاقات کے بعد وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ صدر پاکستان نے وفاقی محتسب کے ادارے کی بہترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے کھلی کچہریوں اور آئی آر ڈی پروگرام کو مزید وسعت دینے کی ہدایت کی اور وفاقی محتسب کے دائرہ کار کو ملک کے دیگر دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں تک پھیلانے کی خواہش کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں جدید ٹیکنالوجی اور ابلاغ کے جدید ذرائع کو استعمال کرنے کی ہدایت کی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ادارے سے استفادہ کر سکیں۔ صدر پاکستان نے وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی صورتحال کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ شکایات کی تعداد میں اضافہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کے کام میں تیزی سے ہوتے ہوئے اضافے کے پیش نظر اس کے وسائل میں بھی خاطر خواہ اضافے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 70,571 شکایات آن لائن موصول ہوئیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شکایت کنندگان اب جدید ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب نے صدر پاکستان کو بتایا کہ سال 2022ء کے دوران اضافی بجٹ اور اسٹاف حاصل کئے بغیر 49 فیصد زیادہ شکایات نمٹائی گئیں جو ہمارے افسران اور اسٹاف کی محنت اور کام سے لگن کا بین ثبوت ہے۔ اسی طرح بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب میں قائم کئے گئے شکایات کمشنر سیل کی طرف سے گزشتہ برس 137,423 اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کا ازالہ کیا گیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 133% زیادہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 3.4 ارب روپے مالیت کے تنازعات وفاقی محتسب کے ذریعے حل کئے گئے جس سے عدالتوں کا بوجھ کم ہوا بصورت دیگر یہ مقدمات بھی عدالتوں میں جانے تھے۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کو ان نئے اقدامات کے بارے میں بھی بتایا جو سال 2022ء کے دوران اٹھائے گئے جن میں معائنہ ٹیموں کے ذریعے سرکاری اداروں کے دورے، آئی آر ڈی پروگرام کے تحت تنازعات کا غیر رسمی حل، کھلی کچہریوں کا انعقاد اور دو نئے ذیلی دفاتر کا قیام شامل ہیں۔ وفاقی محتسب نے ان اقدامات کے بارے میں بھی صدر پاکستان کو آگاہ کیا جو ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بسنے والے شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لئے اٹھائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب کے انوسٹی گیشن افسران ملک کے دور دراز علاقوں اور چھوٹے قصبوں میں خود جا کر عام شہریوں کو انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں وفاقی حکومت کے 183 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے، یوں اگر کوئی شکایت کسی وفاقی ادارے میں تیس دن کے اندر نہیں نمٹائی جاتی تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے سسٹم میں منتقل ہو جاتی ہے اور اس پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ انہوں نے صدر پاکستان کو اپنے 19 علاقائی دفاتر کے بارے میں بھی بتایا جو ہر وقت شکایت کنندگان کی شکایات کے ازالے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

پاکستان کے محتسبین کی تنظیم فورم آف پاکستان امبڈسمین کا اجلاس

فوری انصاف کی فراہمی اور بہتر گورننس کے لئے محتسب کے اداروں کو مزید متحرک اور مربوط کیا جائے گا

ایف پی او کے سیکرٹیریٹ کے قیام اور نیوز بلٹن کے اجراء کا فیصلہ ۞ محتسبین کے عالمی اداروں سے روابط بڑھانے پر اتفاق

وفاقی ٹیکس محتسب آصف محمود جاہ، وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں فورم آف پاکستان امبڈسمین کے 27ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں(21.03.2023)

پاکستان کے محتسبین کی تنظیم فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کا ستائیسواں اجلاس وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں 21 مارچ 2023ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں قانون کی حکمرانی ، بہتر گورننس کے قیام، سستے اور فوری انصاف کی فراہمی کے لئے پاکستان میں محتسب کے اداروں کو مزید فعال، مربوط، موئثر اور متحرک کرنے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان میں محتسب کے ادارے عوام الناس کو حکومتی اداروں کی بد انتظامی کے خلاف مفت اور فوری انصاف کی فراہمی میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ اجلاس میں محتسب کے اداروں کے نظام کو مزید بہتر اور مفید بنانے کے لئے باہمی رابطوں اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا گیا نیز دیگر ممالک کے محتسب کے اداروں اور تنظیموں کے ساتھ روابط مستحکم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں ایف پی او کے سیکرٹیریٹ کے قیام اور نیوز بلیٹن کے اجراء کا بھی فیصلہ ہوا۔ ایف پی او کا یہ اجلاس وفاقی ٹیکس محتسب اور ایف پی او کے صدر ڈاکٹر آصف محمود جاہ کی زیر صدارت وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں منعقد ہوا، جس میں وفاقی محتسب کے قیام کے چالیس سال مکمل ہونے پر اس ادارے کی طرف سے عوام الناس کو فوری اور مفت انصاف فراہم کرنے کے حوالے سے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی کارکردگی کی بھی تحسین کی گئی۔ واضح رہے کہ فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کا قیام اپریل 2011ء میں عمل میں آیا۔ پاکستان کے تمام محتسبین ایف پی او کے رکن ہیں جن میں وفاقی محتسب ، وفاقی ٹیکس محتسب، وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت، وفاقی انشورنس محتسب ، بینکنگ محتسب، محتسب آزاد جموں و کشمیر اور چاروں صوبوں میں صوبائی محتسب اور انسداد ہراسیت کے صوبائی محتسب کے ادارے شامل ہیں۔ اجلاس میں بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے محتسب کے اداروں کے اہم کردار کو بھی سراہا گیا۔ واضح رہے کہ اس وقت ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین کے صدر، OIC امبڈسمین ایسوسی ایشین کے سیکرٹری جنرل اور انٹرنیشنل امبڈسمین ایسوسی ایشین (آئی او آئی) کے ڈائریکٹرز کے عہدے بھی پاکستان کے پاس ہیں۔ اجلاس میں عالمی سطح پر محتسبین کی ان تنظیموں سے روابط بڑھانے اور باہمی تعاون کے فروغ پر زور دیا گیا نیز اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ عوام الناس کو ان کے حقوق اور محتسبین کے اداروں کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ فورم آف پاکستان امبڈسمین کے ممبران کا آپس میں رابطہ بڑھایا جائے گا اور اس مقصد کے لئے ایف پی او سیکرٹیریٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا تاکہ اس پلیٹ فارم سے حکومتی ایجنسیوں کی بدانتظامی، اقرباء پروری اور اس نوعیت کے دیگر مسائل کے خلاف عام آدمی کو مستقل بنیادوں پر فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اجلاس میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ، وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ، بینکنگ محتسب محمد کامران شہزاد، وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت محترمہ فوزیہ وقار، سیکرٹری صوبائی محتسب پنجاب سید طاہر رضا، صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ، صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسیت پنجاب محترمہ نبیلہ خان، صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسیت بلوچستان محترمہ نور جہاں مینگل، صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسیت خیبر پختونخواہ محترمہ رخشندہ ناز نے شرکت کی۔

فورم آف پاکستان امبڈسمین کے اسلام آباد میں اجلاس کے بعد شرکاء کا وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کے ہمراہ گروپ فوٹو(21.03.2023)

وفاقی محتسب نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپیشل ایجوکیشن اسلام آباد میں خصوصی بچوں پر جسمانی تشدد کا ازخود نوٹس لے لیا

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپیشل ایجوکیشن اسلام آباد کے اسٹاف کی جانب سے بعض خصوصی بچوں پر تشدد کی ٹی وی رپورٹ پر ازخود نوٹس لیتے ہوئے انسانی حقوق کی وزارت سے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ طلب کی۔تفصیلات کے مطابق ٹی وی چینل پر بریکنگ نیوز میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپیشل ایجوکیشن کے اسٹاف کی طرف سے خصوصی بچوں پر جسمانی تشدد کی رپورٹ دکھائی گئی جس پر وفاقی محتسب نے 1983ء کے صدارتی حکم کے آرٹیکل 9(1) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے اس انتہائی قابل اعتراض عمل پر ازخود نوٹس لے کر انسانی حقوق کی وزارت کے سیکرٹری سے رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ایک ہفتے کے اندر واقعے کی رپورٹ کے ساتھ ساتھ اس میں ملوث افراد اور انتظامیہ کے خلاف لئے گئے ایکشن کی تفصیلات بھی فراہم کرے۔وفاقی محتسب کے اس ازخود نوٹس کے ساتھ ہی وزارت انسانی حقوق نے واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اس میں ملوث افراد کے خلاف انکوائری شروع کر دی۔ وزارت انسانی حقوق اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپیشل ایجوکیشن اسلام آباد کی رپورٹ کے مطابق واقعہ کے مرتکب تمام افراد کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی جا رہی ہے۔

برائے رابطہ:
ایڈوائزر (میڈیا): 051-9217259
کنسلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232
ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

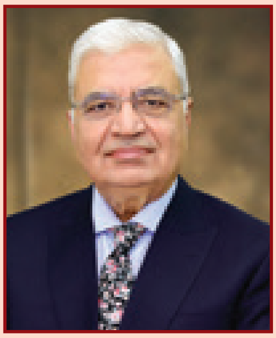

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ 24 جنوری 2023ء کو اپنے قیام کے چالیس سال پورے کر چکا ہے۔اس روز وفاقی محتسب کے ہیڈ آفس اسلام آباد، 17 علاقائی دفاتر اور حال ہی میں وانا (جنوبی وزیرستان) اور صدہ (ضلع کرم) میں کھولے گئے دو نئے سب آفسز میں سادہ مگر پروقار تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ پاکستان پوسٹ نے اس موقع پر ایک یادگاری ٹکٹ جاری کیا جب کہ پاکستان ٹیلی ویژن نے وفاقی محتسب کی چار عشروں پر محیط کامیابیوں پر مشتمل ایک ڈاکومنٹری بعنوان ''وفاقی محتسب کے چالیس سال۔ 1983ء سے 2023ء تک'' تیار کی۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی ان غیر معمولی کامیابیوں کا سہرا میرے قابل احترام اور نامور گیارہ پیش رو وفاقی محتسب صاحبان اور سینئر افسروں کی انتہائی تجربہ کار، محنتی اور کام سے لگن رکھنے والی میری ٹیم کے سر ہے۔اپنے آغاز سے لے کر آج تک یہ ادارہ 19 لاکھ سے زائد شکایت کنندگان کی شکایات کا ازالہ کر چکا ہے۔سال 2021ء میں شکایات کی تعداد 110405 تھی جو سال 2022ء میں بڑھ کر 164173 تک جا پہنچی۔ایسے ہی اس سال فیصلوں کی تعداد بھی گزشتہ برس کے مقابلے میں 47.7 فیصد اضافہ کے ساتھ 157770 ہو گئی۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وفاقی محتسب پر عوام الناس کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے جو سرکاری اداروں کی بد انتظامی اور زیادتیوں کے خلاف عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہا ہے۔زیر نظر شمارے (جنوری تا مارچ 2023ء) میں رپورٹ کردہ اقدامات اور سرگرمیاں زیادہ تر سال 2022ء کے اختتام تک کی ہیں۔ادارے کی کارکردگی اور افادیت میں اضافے اور سال 2022ء کے دوران عوام الناس کی شکایات کے ازالے کے لئے کئی نئے اقدامات اٹھائے گئے جن میں ایسے سرکاری اداروں کے دورے، جن کے خلاف شکایات کی تعداد زیادہ ہے، آئی آر ڈی پروگرام کے تحت تنازعات کا غیر رسمی حل، کھلی کچہریوں کا انعقاد اور او سی آر پروگرام کے تحت دور دراز علاقوں میں جا کر شکایات کی سماعت شامل ہیں۔ان اقدامات کے باعث سال 2023ء کے پہلے دو ماہ (جنوری، فروری) میں شکایات کے اندراج اور فیصلوں میں گزشتہ سال کے ان مہینوں کے مقابلے میں بالترتیب 56 فیصد اور 57.44 فیصد اضافہ ہوا۔تنازعات کے غیر رسمی حل کا پروگرام آئی آر ڈی اپریل 2022ء میں شروع کیا گیا۔اس پروگرام کے تحت آنے والی شکایات میں رواں سال کے پہلے دو ماہ میں 114.69 فیصد اضافہ ہوا۔اس سال ہماری تمام تر توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ مذکورہ اقدامات کے نتیجے میں ادارے کی خدمات اور معیار کو مزید بہتر بنایا جائے۔یہاں میں اپنے ادارے کے ہیڈ آفس اور علاقائی دفاتر میں اپنے رفقاء کار کو خراج تحسین پیش کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جن کی محنت اور لگن کے باعث محدود وسائل کے باوجود اس ادارے پر عوام الناس کے اعتماد اور شکایات کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وفاقی محتسب کا یہ ادارہ اور اس کا تمام عملہ عوام الناس کو مفت اور فوری انصاف کی فراہمی اور بہتر گورننس اور قانون کی حکمرانی کی ترویج میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گا۔

24 جنوری 2023ء کو وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی چالیسویں یوم تاسیس کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وفاقی محتسب کے 40 ویں یومِ تاسیس پر خصوصی تقریب کا انعقاد

اضافی بجٹ اور مزید افرادی قوت کے بغیر ایک سال میں اپنی کارکردگی میں 49 فیصد اضافہ کیا

قانون کی حکمرانی اور سرکاری دفاتر کے نظام کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے بھرپور کردار ادا کیا

پاکستان پوسٹ نے چالیسویں یومِ تاسیس پر یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا

24 جنوری 2023ء کو وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے قیام کے چالیس برس مکمل ہو گئے ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اس موقع پر اسلام آباد میں ایک سادہ اور پُر وقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ نے گزشتہ 40 برسوں کے طویل سفر کے دوران کئی کامیابیاں حاصل کی ہیں جو اس کے لیے نیک نامی کا باعث ہیں۔ انہوں نے سابقہ محتسبین کی خدمات کو بھی بھرپور انداز سے سراہا جن کی مسلسل کاوشوں سے اس ادارے نے ترقی کی منازل طے کیں اور اب تک 19 لاکھ کے قریب شکایات نمٹائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ پچھلے سال ہم نے بہت سے نئے اقدامات اُٹھائے اور سادہ و آسان دفتری طریقِ کار اختیار کر کے کسی اضافی بجٹ اور مزید افرادی قوت کے بغیر ایک سال میں اپنی کارکردگی میں 49 فیصد اضافہ کیا۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے چھوٹے شہروں اور دور دراز کے علاقوں میں کھُلی کچہریوں کا آغاز کیا گیا اور ہمارے 19 علاقائی دفاتر کی طرف سے تحصیلوں اور ضلعوں کی سطح پر کھلی کچہریاں لگا کر مُلک بھر میں عوام کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کیا گیا۔ اسی طرح معائنہ ٹیمیں ترتیب دی گئیں اور ایسے ادارے جن کے خلاف شکایات زیادہ تھیں وہاں پر ہمارے سینئر افسران پر مشتمل ٹیموں نے دورے کر کے لوگوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہدایات جاری کیں نیز متعلقہ افسران سے میٹنگز کر کے نظام کی اصلاح کے لیے قابلِ عمل تجاویز دیں جس کے باعث دفتری طریقِ کار میں بہتری آنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور ان اداروں کے خلاف شکایات میں کمی آئی۔ پچھلے سال اپریل میں آئی آر ڈی (Informal Resolutions of Disputes) کا منصوبہ شروع کیا گیا جس کے تحت جرگہ اور پنچائت کی طرز پر باہمی رضامندی سے غیر رسمی مصالحتی انداز میں اب تک لوگوں کے 1114 تنازعات حل کئے گئے۔ سال 2022ء کے دوران انوسٹی گیشن افسروں اور ایڈوائزروں کی ذمہ داریاں بڑھائی گئیں جس کے باعث ان کی کارکردگی میں اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر سال 2022ء میں 3.4 ارب روپے سے زائد مالیت کے تنازعات کے بارے میں شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ دور دراز اور غیر ترقی یافتہ علاقوں کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے میر پور خاص، خضدار اور سوات میں تین علاقائی دفاتر قائم کرنے کے علاوہ حال ہی میں وانا (جنوبی وزیرستان) اور صدہ ضلع کُرم میں دو

ذیلی دفاتر بھی کھولے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں ایک شکایت کو نمٹانے کے لیے حکومت کا برائے نام خرچہ ہوتا ہے جس کے باعث یہ ادارہ عوام الناس کو فوری انصاف فراہم کرنے کا انتہائی سستا ذریعہ ہے۔ اسے آپ غریبوں کی عدالت بھی کہہ سکتے ہیں، جہاں نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کا خرچہ۔ ہمارے افسران نے سال 2022ء کے دوران مُلک بھر کی تحصیلوں اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر جا کر 50487 شکایات کا ازالہ کیا۔ سال 2022ء کے دوران وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کو وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 64

وفاقی محتسب میں ایک شکایت نمٹانے پر برائے نام خرچہ ہوتا ہے، جس کے باعث یہ ادارہ فوری انصاف فراہم کرنے کا انتہائی سستا ذریعہ ہے

ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 49 فیصد زیادہ ہیں جب کہ ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کئے گئے جو پچھلے سال سے 47.7 فیصد زیادہ ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ ہم نے 90 لاکھ کے لگ بھگ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے کے لیے با قاعدہ ایک ''شکایات کمشنر'' مقرر کر رکھا ہے جو بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات پر فوری کارروائی کر کے ان کے مسائل حل کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں ہم نے ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ''یکجا سہولیاتی ڈیسک'' قائم کر رکھے ہیں جہاں 12 متعلقہ اداروں کے ذمہ داران ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود ہوتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔ سال 2022ء کے دوران ''شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز'' کی طرف سے بیرون ملک پاکستانیوں کی 137,423 شکایات نمٹائی گئیں جو کہ 2021ء کے مقابلے میں 133 فیصد زیادہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیلوں کی اصلاح کے لیے شکایات کے سلسلے میں 13 سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ میں پیش کی جا چکی ہیں جب کہ مختلف سرکاری اداروں کی اصلاح کے لئے تیار کی گئی 28 مطالعاتی رپورٹوں کی سفارشات پر عمل درآمد کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا عزم کر رکھا ہے اور اس کے لیے الگ سے ایک ''عمل درآمد ونگ'' بنایا گیا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پاکستان پوسٹ نے وفاقی محتسب کی طرف سے عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کے 40 سال کے کامیاب سفر پر 20 روپے کا ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ پاکستان ایشیاء کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں سب سے پہلے وفاقی محتسب کے نام سے ادارہ قائم کیا گیا۔ ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن (AOA) کے نام سے قائم تنظیم میں 25 ممالک شامل ہیں اور اس کے ارکان کی تعداد 44 ہے۔ پاکستان کے وفاقی محتسب کا ایشیاء کے محتسبین کی اس ایسوسی ایشن میں ایک کلیدی کردار ہے۔ اس ادارے کا مرکزی سیکرٹیریٹ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے دفتر میں واقع ہے اور وہ اس ایسوسی ایشن کے بھی صدر ہیں۔ ایسے ہی انٹرنیشنل امبڈسمن انسٹی ٹیوٹ (IOI) اور اسلامی ممالک کے محتسبین کی تنظیم ''OIC امبڈسمن ایسوسی ایشن'' میں بھی پاکستان ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ادارے کے چالیس سال مکمل ہونے پر پاکستان پوسٹ کی طرف سے جاری کردہ یادگاری ٹکٹ کا افتتاح کر رہے ہیں (24 جنوری 2023ء)

07 فروری 2023ء کو وفاقی محتسب کورٹ اینڈ کرائم رپورٹرز ایسوسی ایشن کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستانی پریس کا کردار قابل تعریف ہے، وفاقی محتسب

کورٹ اینڈ کرائم رپورٹرز ایسوسی ایشن کے وفد سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی گفتگو

07 فروری 2023ء کو وفاقی محتسب نے ''کورٹ اینڈ کرائم رپورٹرز ایسوسی ایشن'' کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ یہ وفد وفاقی محتسب کے طریق کار کے بارے میں جاننا چاہتا تھا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ادارے کی اعلیٰ کارکردگی میں میڈیا کا اہم کردار ہے، میڈیا کے ذریعے عوام الناس کو وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی ہوئی اور ہم اس قابل ہوئے کہ سال 2022ء کے دوران 157,770 شکایات کے فیصلے کئے جب کہ اس سال 164,174 شکایات موصول ہوئیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے قیام کا مقصد سرکاری اداروں میں بدانتظامی کا خاتمہ ہے، بدانتظامی اور کمزور گورننس ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں جس سے زیادتیاں، اقرباء پروری اور رشوت ستانی جنم لیتی ہے اور اس کے نتیجے میں سب سے پہلا قتل میرٹ کا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدانتظامی کا خاتمہ دراصل انسانی حقوق، قانون کی پاسداری اور گڈ گورننس کا ضامن ہے۔ اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ میڈیا نے وفاقی محتسب کی سرگرمیوں اور فیصلوں کو عوام تک پہنچا کر ان کے اندر آگہی پیدا کی، عام لوگوں کو میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ وہ مفت اور فوری انصاف

> **ہمارے افسروں نے ملک بھر کے دور دراز علاقوں میں جا کر 50487 لوگوں کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کیا**

کے حصول میں وفاقی محتسب سے بلا روک ٹوک رجوع کر سکتے ہیں۔ ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لئے میڈیا اہم کردار ادا کر سکتا ہے، جو ادارے اچھا کام کر رہے ہیں میڈیا کو انہیں اجاگر کرنا چاہیئے تا کہ لوگوں کو آگاہی ہو۔ وفاقی محتسب نے وفد کے ارکان کو ادارے کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے ان اقدامات اور کامیابیوں کا ذکر کیا جو گزشتہ ایک برس کے دوران حاصل کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں چونکہ چلڈرن محتسب نہیں اس لئے وفاقی محتسب میں بارہ کروڑ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ''قومی کمشنر برائے اطفال'' کے نام سے ایک الگ شعبہ کام کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے تفتیشی افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ تحصیلوں اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز سمیت ملک کے دور دراز علاقوں میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں۔ ہمارے افسران نے سال 2022ء میں ملک بھر کے تحصیل اور ضلع ہیڈ کوارٹرز پر جا کر 50487 شکایات کا ازالہ کیا۔

وفاقی محتسب کی سیکرٹری پٹرولیم، چیئرمین اوگرا اور سوئی گیس سربراہان کو طلب کرکے ہدایات

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اعجاز احمد قریشی

سیکرٹری پٹرولیم نے ساٹھ ہزار سے کم مالیت کے زیرسماعت کیس عدالتوں سے واپس لینے کی ہدایت کردی

وفاقی محتسب پٹرولیم، اوگرا اور سوئی گیس حکام کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے سوئی گیس سے متعلق بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سیکرٹری پٹرولیم، چیئرمین اوگرا اور سوئی گیس سربراہان کو شکایت کنندگان کو فوری ریلیف دینے کے لئے موئثر نظام وضع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد میں کوتاہی اور تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں کو عوامی شکایات کے ازالے اور شکایت کنندگان کو ریلیف دینے کے لئے کچھ انتظامی اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے، وزارت پٹرولیم اور اوگرا اس عمل کی نگرانی کریں۔ وفاقی محتسب نے یہ ہدایات سیکرٹری پٹرولیم، چیئرمین اوگرا اور گیس سربراہان کو اپنے دفتر طلب کرکے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران دیں۔ اجلاس میں سیکرٹری وفاقی محتسب افضل لطیف، سیکرٹری پٹرولیم کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد محمود، چیئرمین اوگرا مسرور خان، سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹر اوگرا شہزاد اقبال، ایم ڈی ایس این جی پی ایل علی جاوید ہمدانی، ایم ڈی ایس ایس جی پی ایل عمران منیار کے علاوہ مذکورہ اداروں اور وفاقی محتسب کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں شکایت کنندگان کی جائز شکایات پر فوری ریلیف دینے کے لئے بعض اہم فیصلے کئے گئے۔ وفاقی محتسب نے خبردار کیا کہ صدر پاکستان کے فیصلوں کے خلاف عدالتوں میں جانا کابینہ کی ہدایات کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ سیکرٹری پٹرولیم کو اس کا نوٹس لینا چاہیئے۔ اجلاس کے دوران ہی سیکرٹری پٹرولیم نے سوئی گیس کمپنیوں کو ساٹھ ہزار سے کم مالیت کے زیرسماعت کیس عدالتوں سے فوراً واپس لینے کے ساتھ ساتھ وزارت پٹرولیم اور تمام کمپنیوں میں وفاقی محتسب کے لئے گریڈ 20 کے افسروں کو فوکل پرسنز مقرر کرنے کی ہدایات جاری کیں جبکہ وفاقی محتسب نے سوئی گیس کمپنیوں کو بقایا جات آسان اقساط میں وصول کرنے کے لئے پیکیج تیار کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ وزارت پٹرولیم اور گیس کمپنیوں کے فوکل پرسنز وفاقی محتسب کے ایڈوائزروں سے مل کر باہمی مشاورت سے پیچیدہ کیسوں میں حائل رکاوٹیں دور کریں گے تاکہ شکایات کنندگان کے مسائل جلد سے جلد حل ہوسکیں۔

وفاقی محتسب نے خبردار کیا کہ صدر پاکستان کے فیصلوں کے خلاف عدالتوں میں جانا کابینہ کی ہدایات کی صریحاً خلاف ورزی ہے

وفاقی محتسب کو دورہ ملتان کے موقع پر گارڈ آف آنرز پیش کیا جارہا ہے (21فروری2023ء)

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کے دورہ جات

وفاقی سرکاری اداروں کے علاقائی سربراہان کو طلب کر کے فیصلوں پر عملدرآمد کی ہدایات

وفاقی محتسب کے ذریعے شکایات نمٹانے پر اخراجات نہ ہونے کے برابر، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اپنے علاقائی دفاتر کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھتے ہیں اور ہیڈکوارٹر کے ساتھ ساتھ علاقائی دفاتر کی کارکردگی کا بھی مسلسل جائزہ لیتے اور ہدایات دیتے رہتے ہیں۔اس مقصد کے لئے وفاقی محتسب گاہے گاہے علاقائی دفاتر کے دورے بھی کرتے رہتے ہیں۔گزشتہ برس کی طرح موجودہ سال کے آغاز کے ساتھ ہی وفاقی محتسب نے علاقائی دفاتر کے دوروں کا سلسلہ شروع کر دیا۔رواں سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران وہ پشاور، ڈیرہ اسماعیل خان، ملتان، لاہور اور کراچی سمیت کئی دفاتر کے دورے کرچکے ہیں، جہاں انہوں نے مختلف میٹنگز کیں اور اپنے افسران کو ہدایات دینے کے ساتھ ساتھ میڈیا سے بھی گفتگو کی۔انہوں نے پریس کانفرنسز اور انٹرویوز کے ذریعے بھی عام لوگوں کی کثیر تعداد کو اپنے ادارے کی کارکردگی سے آگاہ کیا۔بعض علاقائی دفاتر کے دورے کے دوران وفاقی محتسب نے علاقے کے معززین کے ساتھ بھی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی علاقائی دفتر ملتان کے دورہ کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں (21فروری2023ء)

ملاقاتیں کیں۔ 12 جنوری 2023ء کو علاقائی دفتر پشاور میں ایک میٹنگ کے دوران وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ذریعے شکایات نمٹانے پر اخراجات نہ ہونے کے برابر ہیں، افرادی قوت بڑھائے اور اضافی بجٹ حاصل کئے بغیر سال 2022ء میں 49 فیصد زیادہ شکایات نمٹائیں۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے اس سال ایک لاکھ ساٹھ ہزار سے زیادہ شکایات نمٹا کر اپنی کارکردگی میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔ آن لائن شکایات میں 100 فیصد اضافہ ہوا۔ انوسٹی گیشن افسران کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوا۔ اپنے دورہ پشاور کے دوران مختلف اداروں کے سربراہان کے ساتھ اجلاس اور پریس کانفرنس کے دوران وفاقی محتسب نے کہا کہ سال 2022ء کے دوران شکایات کی سماعت آن لائن کرنے سے شکایت کنندگان کے وقت اور پیسے کی بچت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے 19 علاقائی دفاتر کے افسران نے کھلی کچہریوں، دفاتر کے دوروں اور اوسی آرز کے ذریعے عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کیا۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ ان کے ادارے نے سمندر پار پاکستانیوں کے مسائل حل کرنے پر خصوصی توجہ دی جس کی وجہ سے سال 2021ء کے مقابلے میں سال 2022ء میں شکایات میں 133 فیصد اضافہ ہوا۔ سال 2021ء کی 58990 شکایات کے مقابلے میں 2022ء میں اوورسیز پاکستانیوں کی 137,423 شکایات نمٹائی گئیں۔ ملک کے دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں کے عوام کی شکایات کے ازالے کے لئے سوات، خضدار، خاران اور میر پور خاص میں نئے علاقائی دفاتر اور وانا (جنوبی وزیرستان) اور صدہ ضلع کرم میں دو ذیلی دفاتر قائم کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب پر عوام کے اعتماد کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سال 2022ء کے دوران 3.4 ارب روپے سے زائد مالیت کی شکایات کے لئے وفاقی محتسب سے رجوع کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ذریعے شکایات نمٹانے پر فی شکایت اخراجات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے دورہ ڈیرہ اسماعیل خان کے دوران مختلف اداروں کے سربراہان، معززین علاقہ اور میڈیا کے ساتھ بات چیت کے دوران کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ نے اپنا دائرہ کار سابق قبائلی علاقہ جات تک بڑھاتے ہوئے دو نئے دفاتر صدہ ضلع کرم اور وانا (جنوبی وزیرستان) میں بھی قائم کر دیئے ہیں کیونکہ یہ علاقے خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں اور انہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخواہ میں پہلے ہی پشاور، ڈیرہ اسماعیل خان، سوات اور ایبٹ آباد میں چار علاقائی دفاتر کام کر رہے ہیں جب کہ دو نئے دفاتر کھلنے سے اور زیادہ لوگوں کو اپنے مسائل کے حل کے لئے سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے 19 علاقائی دفاتر کے افسران نے 68 کھلی کچہریوں، مختلف سرکاری دفاتر کے 27 دوروں اور اوسی آر کے ذریعے عوام الناس کو انصاف فراہم کیا۔

17 فروری 2023ء کو وفاقی محتسب نے ملتان میں علاقائی دفتر کا دورہ کیا۔ دورہ کے دوران انہوں نے وفاقی سرکاری اداروں کے علاقائی سربراہان کو طلب کر کے ایک اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ وہ اس دفتر کے ساتھ مل کر وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ شکایت کنندگان کو فوری ریلیف مل سکے۔ انہوں نے اپنے دفتر کے مقامی افسران کو بھی ہدایت کی کہ وہ فیصلوں پر عملدرآمد پر خصوصی توجہ دیں۔ اجلاس میں شریک تمام اداروں کے سربراہان نے وفاقی محتسب کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اجلاس میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کے افسران کے علاوہ میپکو (MEPCO)، نادرا، یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام اور ایف آئی اے سمیت متعدد اداروں کے علاقائی سربراہان نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے اس موقع پر اپنے خطاب کے دوران کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ غریبوں کی عدالت ہے، اس ادارے کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، سرکاری افسران کو شکایات کے ازالے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانا چاہئیں۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفاتر کے افسران اور عملہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اضافی بجٹ اور مزید عملہ طلب کئے بغیر ان کی انتھک محنت، کھلی کچہریوں اور تنازعات کے غیر رسمی حل جیسے پروگراموں کے باعث عام لوگوں کے مسائل حل کرنے میں بہت تیزی سے بہتری آئی ہے۔ وفاقی محتسب نے دورہ ملتان کے دوران ایک پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپنے ادارے کی کارکردگی کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں، پنشنروں، قیدیوں بالخصوص قیدی خواتین اور بچوں کی سہولیات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے وفاقی محتسب کے افسران کی طرف سے کھلی کچہریوں کے انعقاد، تنازعات کے غیر رسمی حل اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے جدید استعمال کی تفصیلات بتاتے ہوئے میڈیا پر زور دیا کہ وہ محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کریں تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارے کے ذریعے فوری اور مفت ریلیف حاصل کر سکیں۔

وفاقی محتسب ڈیرہ اسماعیل خان میں میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں (17 فروری 2023ء)

وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

بیٹا سعودی عرب جیل سے رہا ہو کر پاکستان پہنچ گیا

مکھ والی سلانوالی ضلع سرگودھا سے فلک شیر بھٹی نے وفاقی محتسب کے بیرون ملک پاکستانیوں کے کمشنر کو درخواست دی کہ اس کا بیٹا سعودی عرب جیل میں بند ہے، اسے رہا کروانے میں اس کی مدد کی جائے۔ وفاقی محتسب نے دفتر خارجہ کے ذریعے یہ مسئلہ اٹھایا۔ اب شکایت گزار نے اپنے شکریہ کے خط کے ذریعے بتایا ہے کہ اس کا بیٹا بخیریت پاکستان پہنچ گیا ہے۔ شکایت گزار نے لکھا ہے کہ ’’آپ کا ادارہ بہت اچھا کام کر رہا ہے، میں یہاں شکایت نہ کرتا تو نہ معلوم کتنا عرصہ میرا بیٹا جیل میں پڑا رہتا، اللہ آپ کو اور آپ کے ادارے کو ہزاروں خوشیاں عطا کرے۔‘‘

جام نظام الدین آہنہ کے مکینوں کی بجلی بحال کر دی گئی

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر بہاولپور میں خان پور کی نواحی بستی جام نظام الدین آہنہ کے مکینوں نے درخواست دی کہ بستی کی بجلی غیر قانونی طور پر منقطع کر دی گئی ہے جس پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے بہاولپور میں علاقائی دفتر کے انچارج نے فوری نوٹس لیتے ہوئے محکمہ کے مقامی افسران کو حکم دیا کہ بجلی بنیادی ضروریات میں سے ہے لہٰذا اسے فوری طور پر بحال کیا جائے چنانچہ محکمہ نے بجلی بحال کر دی جس پر اہالیان علاقہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

ڈوبی ہوئی رقم ملنے لگی

برطانیہ کے شیخ مختار احمد نے شکایت کی کہ میاں وسیم احمد نامی ایک پاکستانی اس کے پلاٹ بیچ کر رقم ہڑپ کر گیا ہے۔ وفاقی محتسب میں بیرون ملک پاکستانیوں کے شکایت کمشنر نے یہ معاملہ نیب کے ساتھ اٹھایا تو نیب نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ میاں وسیم احمد تقریباً 9000 پاکستانیوں کے ساتھ فراڈ کر چکا ہے۔ اب وہ پلی بارگین کے تحت نیب کو 1.95 بلین روپے جمع کرا چکا ہے۔ شیخ مختار احمد کا کیس نیب کو موصول نہیں ہوا۔ ضوابط کے مطابق اس کا کیس موصول ہونے کے بعد اس پر کارروائی کی جائے گی اور اس کی رقم کا تصفیہ کر دیا جائے گا جس پر شکایت گزار نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

اے ٹی ایم سے چوری شدہ 40 ہزار روپے کی رقم واپس

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ میں ایک خاتون شکایت گزار شازیہ ناز نے درخواست دائر کی کہ اس کا ایک نجی بینک میں اکاؤنٹ ہے، اس نے اے ٹی ایم استعمال ہی نہیں کیا لیکن اس کے باوجود اس کے اے ٹی ایم سے 40 ہزار روپے کی رقم نکلوالی گئی۔ وفاقی محتسب کوئٹہ میں انکوائری کے دوران نجی بینک کے افسران کو وفاقی محتسب کے دفتر طلب کر کے تمام ریکارڈ دیکھنے کے بعد وفاقی محتسب کا عملہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ درخواست گزار نے واقعی اے ٹی ایم استعمال نہیں کیا، اس کے بینک اکاؤنٹ سے چالیس ہزار کی رقم غلط طور پر نکالی گئی تھی چنانچہ بینک انتظامیہ کو احکامات جاری کئے گئے کہ شکایت کنندہ کو اس کی رقم فوری واپس کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی بینک کے عملے نے چالیس ہزار کی رقم درخواست گزار کے اکاؤنٹ میں ڈال دی جس پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ خود آ کر رقم واپس ملنے پر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

ساڑھے تین لاکھ کا بل درست ہو گیا

وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں سبی کے رہائشی راجیش کمار نے درخواست دائر کی کہ کیسکو نے ان کے بجلی کے بل میں ساڑھے تین لاکھ روپے کی اضافی رقم ڈالی ہے۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ اس نے واپڈا کے دفتر کے کئی چکر لگائے مگر محکمہ اس کی بات سننے کو تیار نہ تھا۔ بالآخر اس نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں درخواست دی جہاں انکوائری میں یہ بات سامنے آئی کہ کیسکو کمپنی نے درخواست گزار کو ناجائز بل بھجوایا تھا چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کئے کہ فوری طور پر درخواست گزار راجیش کمار کا بل درست کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی کیسکو حکام نے بل درست کر کے نیا بل جاری کر دیا۔ درخواست گزار نے بل درست ہونے پر وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ آ کر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

محکمہ ڈاک کے معذور ملازم کے بیٹے کو نوکری دینے کا حکم

مسماۃ راحیلہ تنویر نے وفاقی محتسب لاہور میں درخواست دی کہ اس کا شوہر محکمہ ڈاک میں ملازم تھا جسے معذوری کے باعث محکمہ نے سال 2009 میں ریٹائر کر دیا تھا۔ شکایت کنندہ نے اپنے بیٹے کو ملازمت دینے کی درخواست دی لیکن محکمہ ٹال مٹول کرتا رہا۔ وفاقی محتسب میں کیس کی سماعت کے بعد وفاقی محتسب نے محکمہ کو حکم دیا ہے کہ درخواست گزار کے بیٹے کو تیس دن کے اندر نوکری دی جائے۔

وفاقی محتسب نے بزرگ شہری کو پنشن میں اضافے کی رقم ادا کرنے کا حکم دے دیا

محمد سعید نامی ایک شکایت گزار نے بتایا کہ اس کی عمر 85 سال ہوگئی ہے۔ اس نے 72 سال کی عمر ہونے پر نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد کو قوانین کے مطابق اپنی پنشن کمیوٹیشن میں 25 فیصد اضافے کے لئے درخواست دی مگر یونیورسٹی اس پر رضامند نہیں ہو رہی تھی حالانکہ وفاقی حکومت کے تمام ملازمین کو یہ اضافہ دیا جاتا ہے۔ اس بزرگ شہری نے مایوس ہو کر وفاقی محتسب میں درخواست دی کہ یونیورسٹی اس کے بقایاجات مبلغ 436710 روپے ادا نہیں کر رہی۔ وفاقی محتسب نے یونیورسٹی کو ہدایت کی ہے کہ شکایت گزار کی عمر 85 سال ہو چکی ہے لہٰذا اسے مزید انتظار کرائے بغیر 30 دن کے اندر بقایاجات ادا کیے جائیں۔

سات دن میں فیئرویل گرانٹ کی رقم مل گئی

اٹک کے سید ضیغم الطاف ریٹائرڈ ایلیکشن آفیسر نے وفاقی محتسب میں شکایت کی کہ وہ 04 نومبر 2021ء کو ریٹائر ہوئے۔ متعدد بار دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود اسے فیئرویل گرانٹ کے پیسے نہ مل سکے تو اس نے وفاقی محتسب کو درخواست دے دی۔ وفاقی محتسب میں سماعت کے دوران متعلقہ ادارے کو حکم دیا گیا کہ تیس دن کے اندر شکایت گزار کو اس کا حق دیا جائے۔ محکمہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ رقم کا چیک ارسال کر دیا۔ شکایت کنندہ نے تصدیق کی ہے کہ وفاقی محتسب میں درخواست دینے سے مجھے سات دن کے اندر ہی فیئرویل گرانٹ کا چیک مل گیا ہے جس پر میں وفاقی محتسب اور ان کی پوری ٹیم کا تہہ دل سے شکرگزار اور دعاگو ہوں کہ رب کعبہ آپ کو اجر کثیر اور صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

کارروائی کا آغاز ہوتے ہی مسئلہ حل ہوگیا

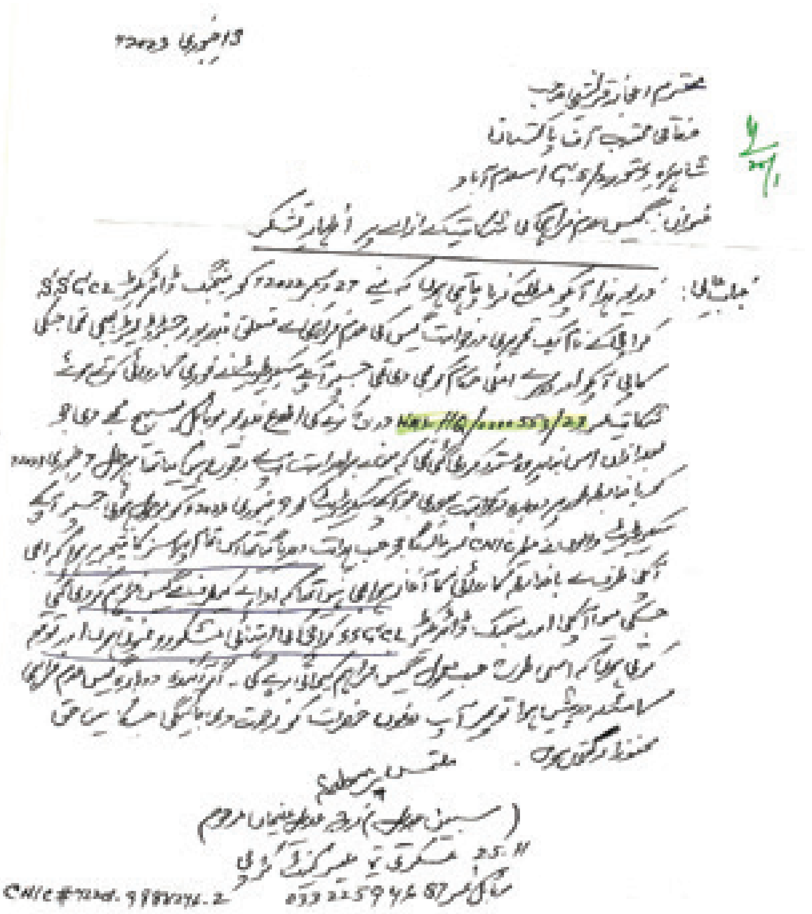

محترم اعجاز قریشی صاحب
وفاقی محتسب آف پاکستان
شاہراہ جمہوریت ... اسلام آباد
عنوان: ... اظہار تشکر

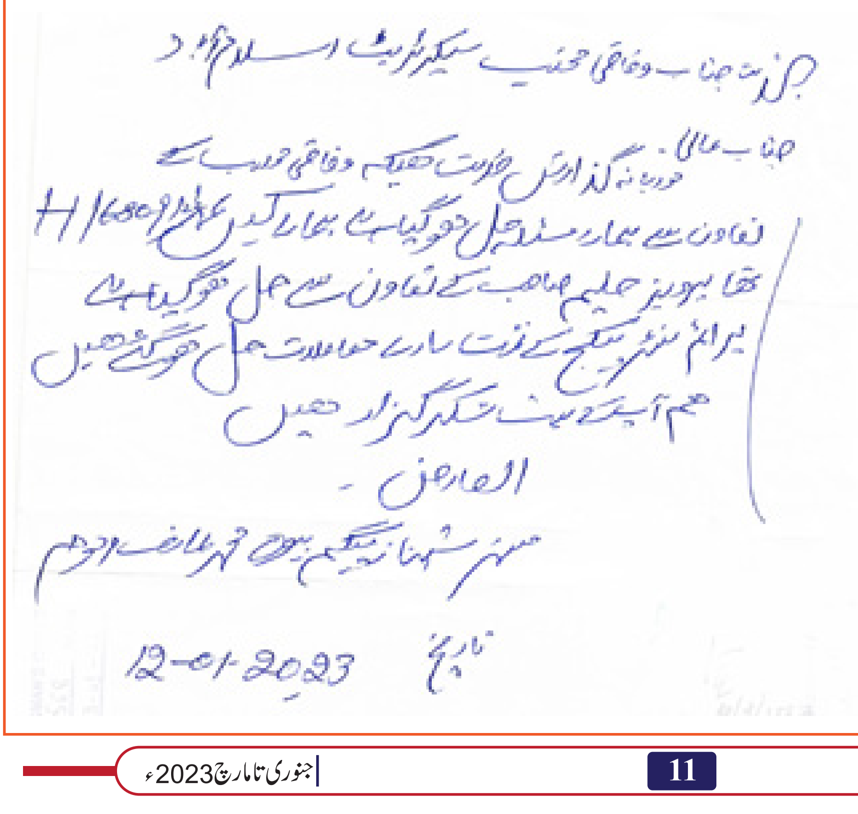

بخدمت جناب وفاقی محتسب سیکرٹریٹ اسلام آباد

جناب عالی۔ گزارش ہے کہ ... وفاقی محتسب کے تعاون سے ہمارا مسئلہ حل ہو گیا ہے ...
... صاحب کے تعاون سے حل ہو گیا ہے ...
ہم آپ کے بہت شکرگزار ہیں

العارض۔

مسز شہناز بیگم بیوہ ... مرحوم

12-01-2023 تاریخ

وفاقی محتسب کا دورہ کراچی

عوام کو فوڈ سیکورٹی فراہم کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی وزیر اعلیٰ سندھ سیکریٹریٹ کراچی میں صوبائی محتسب سندھ کی ایک تقریب سے خطاب کر رہے ہیں (13.03.2023)

14-13 مارچ 2023ء کو وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے علاقائی دفتر کراچی کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے علاقائی دفتر کے افسران کے ساتھ اجلاس کے علاوہ صوبائی محتسب سندھ کی طرف سے وزیر اعلیٰ سندھ کی صدارت میں منعقد ہونے والی ایک تقریب سے بھی خطاب کیا اور انٹرنیشنل امبڈسمن انسٹی ٹیوٹ (آئی او آئی) کے صدر Mr. Chris Field کے اعزاز میں سندھ کلب کراچی میں ظہرانہ بھی دیا۔ انہوں نے آئی او آئی کے سربراہ کو وفاقی محتسب پاکستان کی کارکردگی اور طریق کار کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ وفاقی محتسب نے وزیر اعلیٰ سندھ کی زیر صدارت تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو فوڈ سیکورٹی فراہم کرنے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ٹھوس اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ تھرپارکر کے عوام اور بچوں کی مناسب خوراک کو یقینی بنانے کے لئے قومی اور بین الاقوامی اداروں کو آگے آنا چاہیئے کیونکہ وہاں ہزاروں انسانوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت ریاست کی یہ قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کے تمام باشندوں کے لئے مناسب خوراک کا بندوبست کرے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے کنونشن پر دستخط کر رکھے ہیں جس کے تحت اسٹیٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی خوراک اور انہیں بیماریوں سے بچانے کا اہتمام کرے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے دورے کے دوران چیف سیکرٹری سندھ اور جیل حکام کے ساتھ ایک اجلاس کی بھی صدارت کی اور صوبہ میں جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کے بارے میں ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ قیدیوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور جیلوں کی اصلاح کیلئے وفاقی محتسب کی کمیٹی کی سفارشات بشمول تمام اضلاع میں جیلوں کے قیام، زیر تعمیر جیلوں کی تکمیل اور قیدیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں اور جیلوں میں بائیومیٹرک سسٹم نصب کر کے اسے نادرا، پولیس، پروسیکیوشن سمیت تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ منسلک کریں۔ وفاقی محتسب نے صوبے کے متعلقہ حکام کو اوورسائٹ اور ویلفیر کمیٹیوں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، تمام جیلوں میں قیدیوں کو پینے کا صاف پانی اور متوازن غذا کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے جیلوں سے متعلق اداروں، جیسے پولیس، پروسیکیوشن اور نادرا وغیرہ کو باہمی رابطے کیلئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنے اور قیدیوں کی نقل و حرکت کیلئے بائیومیٹرک سسٹم جلد از جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔

وزیر اعلیٰ سندھ سیکریٹریٹ کراچی میں منعقدہ تقریب کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو (13.03.2023)

JIHAD
Ittehad
Daily Times
Ombudsman ensured improving jail conditions, delivery of pensions: Qureshi
TRIBUNE
DAWN
Ombudsman rests rule on good administration
The Nation
دنیا
وحدت
میدان
مشرق
92
The Spokesman
جنگ
بلدیات
الاخبار
جناح
سما
ممتاز

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر ملتان کے انچارج جاوید محمود بھٹی کامسٹ یونیورسٹی وہاڑی میں آگاہی سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

علاقائی دفتر کراچی کے انچارج سید انوار حیدر نادرا دفتر کے دورہ کے دوران شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر بہاولپور کے انچارج شکیل احمد اپنے دفتر میں شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج ایف ایم ریڈیو میں گفتگو کر رہے ہیں

علاقائی دفتر لاہور کے انچارج عبدالحمید رازی اپنی معائنہ ٹیم کے ہمراہ نیشنل سیونگ سنٹر کے دورہ کے موقع پر

علاقائی دفتر سوات کے انچارج جہانزیب لطیف پریس کلب سوات میں آگاہی لیکچر دے رہے ہیں

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج شاہد لطیف نارووال میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی مختلف سرکاری اداروں کے سربراہان کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج ملک مشتاق احمد اعوان سرگودھا میں شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر فیصل آباد کے انچارج سید غضنفر مہدی چنیوٹ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر سکھر کے انچارج سید محمود علی شاہ شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے انچارج عارف خان کنڈی شمالی وزیرستان میں کھلی کچہری کے دوران شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر صدہ (ضلع کرم) میں ڈپٹی ایڈوائزر بختیار گل شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

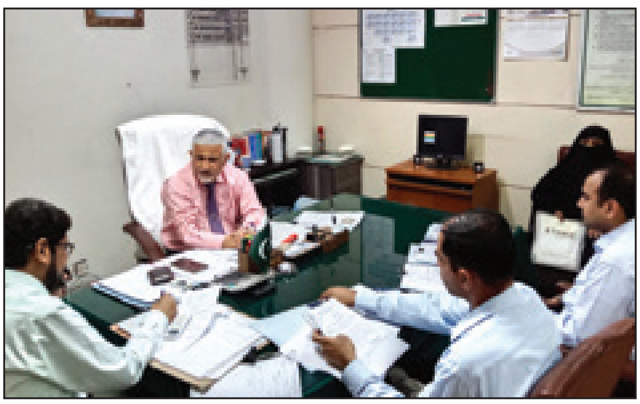

علاقائی دفتر حیدرآباد کے انچارج ڈاکٹر سید رضوان احمد شکایات سن رہے ہیں

40 years of service
1983-2023

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف
وفاقی محتسب سے شکایت کریں

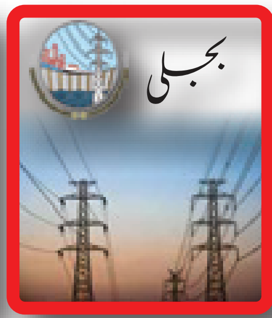

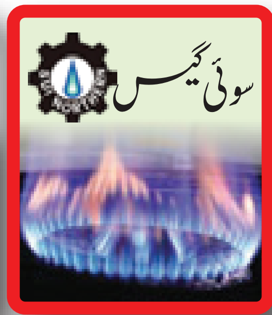

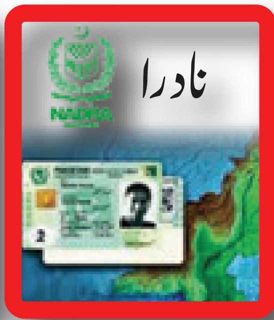

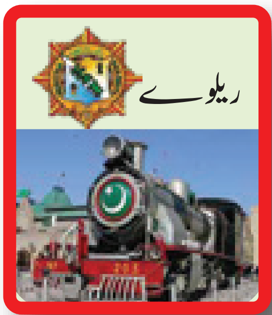

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=
com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36- شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، G-5/2، اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7 فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: (92)42-99201017-18
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کوئٹہ
فرسٹ فلور، چیمبر آف کامرس، زرگون روڈ، کوئٹہ
بالمقابل نادرا ہیڈ کوارٹرز، کوئٹہ
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر C-32، کیپٹن محمد سرور شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن A-، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613
فیکس نمبر: (92)62-9255614
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، حیدرآباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدرآباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

علاقائی دفتر: میرپورخاص
شجاع آباد، تالوکہ کمپلیکس
ڈگری روڈ نزد مکھن سموں
میرپورخاص، سندھ
فون: 021-3407171

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر 107-A، نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیوسول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
144-145، 1st فلور، ممتاز مارکیٹ، نزد نادرا ایگزیکٹو آفس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

علاقائی دفتر: خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

شکایات سنٹر: وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوویلنٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
مکان نمبر 15-C، وحدت کالونی، ملتان
فون نمبر: (92)61-9330026
فیکس نمبر: (92)61-9330027
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک
کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

شکایات سنٹر: صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ، ضلع کرم
فون: 0333-9108025